

## 14038-کیا عدت ختم ہونے کے بعد بیوی سے رجوع کر سکتا ہے

### سوال

اگر خاوند اور بیوی کے درمیان طلاق کی وجہ سے ایک لبا عرصہ جدائی رہے تو کیا وہ دوبارہ آپس میں شادی کر سکتے ہیں؟

### پسندیدہ جواب

جب خاوند اپنی بیوی کو پہلی یا دوسری طلاق دے اور اس کی عدت ختم ہو جائے تو بیوی اس سے جدا ہو جاتی ہے اور وہ بائن ہونے کی وجہ سے اجنبی بن جائے گی جس کی وجہ سے وہ اپنے خاوند کے پاس نہیں آ سکتی لیکن ایک شرط پر ہو سکتا ہے :

یہ کہ نکاح دوبارہ کیا جائے اور اس نکاح میں سب شرعی شروط کا ہونا ضروری ہے، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (2127) کا مطالعہ کریں۔

لیکن اگر خاوند اپنی بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دے تو وہ اپنے پہلے خاوند پر حرام ہو جاتی ہے لیکن اگر وہ کسی اور شخص سے شرعی نکاح (حلالہ نہیں) کرے اور وہ اپنی مرضی سے اسے کسی وقت طلاق دے دے تو وہ پھر اگر وہ چاہے تو اپنے پہلے خاوند سے شادی کر سکتی ہے۔

اس کی دلیل قرآن مجید میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{طلاق دوم مرتبہ ہیں پھر یا تو اچھائی سے روکنا ہے یا عمدگی سے چھوڑ دینا ہے اور تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ انہیں دے دیا ہے اس میں سے کچھ بھی لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ دونوں کو اللہ تعالیٰ کی حدیں قائم نہ رکھ سکتے کا خوف ہو، اس لیے اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے والے کے لیے کچھ دے ڈالے، اس میں دونوں پر گناہ نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں، خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی حدوں سے تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں۔

پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا کسی اور سے نکاح نہ کرے، پھر اگر۔۔۔ {البقرة (229-230)

تو سب اہل علم کے ہاں اس آیت میں آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے۔

اور سنت نبویہ میں بھی اس کے دلائل ملتے ہیں صحیحین میں مندرجہ ذیل حدیث مروی ہے :

عروۃ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ انہیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ رفاۃ القرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگی کہ رفاہ نے مجھے طلاق بتے دے دی تو میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کر لی اور مسئلہ یہ ہے کہ عبدالرحمن کے پاس تو بے جان سی چیز ہے

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

شائد تو دوبارہ رفاہ کے پاس جانا چاہتی ہے، لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تیرا اور تو اس سے ذائقہ چکھ نہ لے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4856) صحیح مسلم حدیث نمبر (2587)۔

(بت طلاق) حدیث میں اس لفظ کا معنی ہے کہ مجھے اس نے طلاق دی جس کی بنا پر میرا اس سے علیحدہ ہونا حلال ہو گیا یعنی تیسری طلاق دے دی۔  
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (حتی تمذوقی عسیلتہ و یدوق عسیلتک) یہ الفاظ جماع سے کنا یہ ہیں کہ جب تک وہ تجھ سے جماع نہیں کر لیتا۔  
امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس حدیث میں یہ بیان ہے کہ جس عورت کو تین طلاق ہو چکی ہوں وہ اپنے اس خاوند کے لیے حلال نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ کسی اور شخص سے نکاح نہ کر لے اور پھر وہ شخص اس سے جماع کرے اور طلاق دے اور یہ عورت (اس دوسرے نکاح) کی عدت سے فارغ ہو جائے (تو پھر وہ اپنے پہلے خاوند سے شادی کر سکتی ہے)  
لیکن صرف عقد نکاح کر لینا ہی کافی نہیں اور نہ ہی اس کی وجہ وہ اپنے پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جاتی ہے۔

صحابہ کرام اور تابعین عظام اور ان کے بعد آنے والے اکثر علماء کرام کا بھی یہی مسلک ہے۔ دیکھیں شرح مسلم للنووی (3/10)۔  
سب سے زیادہ علم تو اللہ عزوجل کے پاس ہی ہے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔  
واللہ اعلم۔